9420 ـ سب سے پہلی مخلوق کیا ہے

سوال

مندرجہ ذیل دونوں احادیث میں جمع کیسے ممکن ہے ؟
(اللہ تعالی تھا اوراس سے قبل کوئ چیزنہیں تھی اوراس کا عرش پانی پرتھا اوراس نے ہرچیزکواپنے ھاتھ سے لکھا پھرآسمان وزمین پیدا فرمایا) ۔
اوردوسری حدیث میں ہے :
(اول ما خلق اللہ القلم) جب اللہ تعالی نے قلم پیدا فرمائ
توان دونوں احادیث کا اس بات میں تعارض ہے کہ سب سے پہلے کیا چیز پیدا کی گئ ، اور اسی طرح یہ بھی وارد ہے کہ مخلوق میں سب سے پہلے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ احادیث آپس میں ملتی اورمتفق ہیں ان میں کوئ اختلاف نہیں ، تو ان اشیاء میں سے جوہمارے لیے معلوم ہیں میں سے سب سے پہلے اللہ تعالی نے عرش پیدا فرمایا اور آسمان پیدا کرنے کے بعد عرش پرمستوی ہوگیا جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

اوروہ اللہ ہے جس نے آسمان وزمین کوچھ یوم میں پیدا فرمایا اوراس کا عرش پانی پر تھا ، تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے اچھے عمل کون کرتا ہے ھود (7) ۔

اورقلم کے متعلق تواس حدیث میں اس بات کا تو کہیں ذکر نہیں کہ قلم سب سے پہلے پیدا کی گئ ہے بلکہ حدیث کا معنی تو یہ ہے کہ قلم پیدا کرتے ہی اللہ تعالی نے اسے ہر چیزکی تقدیر لکھنے کا حکم دیا ۔

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم تووہ بھی دوسروں کی طرح بشر ہیں جو اپنے باپ عبداللہ بن عبدالمطلب کے پانی سے پیدا ہوئے ،توپیدائش کے اعتبار سے انہیں بشریت پرکوئ امتیاز حاصل نہیں ، جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے متعلق خود فرمایا ہے کہ :

(یقینا میں بھی ایک بشر ہوں میں بھی بھول جاتا ہوں جس طرح کہ تم بھولتے ہو) ۔

تونبی صلی علیہ وسلم کو بھی دوسرے بشروں کی طرح پیاس ، سردی اور گرمی لگتی اور وہ بیمارہوتے اور موت بھی آئ توجوبھی بشری طبیعت کولاحق ہوتا ہے وہ انہیں بھی لاحق ہوا لیکن ان میں امتیاز یہ ہے کہ ان کے پاس وحی آتی اور وہ رسالت کے اھل ٹھرے ، جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اس موقع کوتو اللہ تعالی ہی خوب جانتا ہے کہ کہاں وہ اپنی رسالت رکھے ؟ **الانعام** (124) ۔ .